نماز میں سلام پھیرتے ہوئے دائیں بائیں چہرہ پھیرنے کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13096

تاریخ اجراء: 23 ربیع الثانی 1445ھ / 08 نومبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز میں دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے چہرہ پھیرنے کا کیا حکم ہے؟ واجب ہے یا سنت؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کے آخر میں دونوں طرف سلام پھیرتے ہوئے چہرہ پھیرنا واجب نہیں البتہ سنت یہ ہے کہ پہلا سلام کہتے ہوئے سیدھی جانب چہرہ پھیرے اور دوسرا سلام کہتے ہوئے بائیں جانب چہرہ پھیرے۔

مشکوۃ المصابیح میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرمایا: "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسلم عن یمینہ: السلام علیکم ورحمۃ اللہ، حتی یری بیاض خدہ الایمن وعن یسارہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ حتی یری بیاض خدہ الایسر" یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں جانب یوں سلام پھیرتے السلام علیکم ورحمۃ اللہ حتی کہ آپ کے دائیں رخسار کی سفیدی دیکھی جاتی تھی اور اپنی بائیں جانب منہ پھیر کر السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے حتی کہ آپ کے بائیں رخسار کی سفیدی دیکھی جاتی۔ (مشکوۃ المصابیح مع مرقاۃ المفاتیح، جلد 2، صفحہ 757، مطبوعہ: بیروت)

نہایۃ المراد، البحر الرائق و مجمع الانھر میں ہے: "أن الالتفات یمینا ویسارا غیر واجب بل ھو سنۃ" یعنی (سلام میں) دائیں و بائیں جانب التفات کرنا واجب نہیں بلکہ سنت ہے۔ (مجمع الانہر، جلد 1، صفحہ 133، بیروت)

مراقی الفلاح و نور الایضاح میں ہے: "(و) یسن (الالتفات یمینا ثم یسارا بالتسلیمتین) لأنہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یسلم عن یمینہ فیقول السلام علیکم ورحمۃ اللہ حتی یری بیاض خدہ الأیمن وعن یسارہ السلام علیکم حتی یری بیاض خدہ الأیسر" یعنی دونوں سلاموں کے ساتھ سیدھی جانب پھر بائیں

جانب منہ پھیرنا سنت ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سیدھی جانب سلام پھیرتے، تو کہتے: السلام علیکم ورحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ کا دایاں رخسار دیکھا جاتا اور بائیں جانب کہتے السلام علیکم یہاں تک کہ آپ کا بایاں رخسار دیکھا جاتا۔(مراقی الفلاح، صفحہ102، المکتبۃ العصریۃ)

علامہ علاء الدین حصکفی رحمۃ اللہ علیہ۔ نماز کی سنتیں بیان کرتے ہوئے دِرِ مختار میں فرماتے ہیں: ”تحویل الوجہ یمنۃ ویسرۃ للسلام “یعنی سلام کے لئے دائیں وبائیں جانب چہرہ پھیرنا (سنت ہے)۔(الدر المختار مع رد المحتار، جلد2، صفحہ213، مطبوعہ: بیروت)

امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”لفظ سلام فقط واجب ہے اور داہنے بائیں منہ پھیرنا سنت“ (فتاوی رضویہ، جلد27، صفحہ611، رضا فاؤنڈیشن، لاهور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم